البرہان فی السور و القرآن
اس رسالے میں قرآن کو خواب میں دیکھنے سے متعلق تعبیرات کا ذکر کیا گیا ہے۔
تصنیف لطیف
حضور مفسّر اعظم پاکستان
شیخ الحدیث،پیر طریقت،رہبر شریعت
حضرت علامہ الحافظ ابوالصالح
مُفتی محمد فیض احمد اُویسی
نور اللہ مرقدہ
www.faizahmedowaisi.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَیۡكَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ

# اَلۡبُرۡهَانُ فِیۡ السُّوۡرِ وَالۡقُرۡآنِ

از


شمس المصنفین، فقیہ الوقت، فیضِ ملّت، مُفسرِ اعظم پاکستان،خلیفہ مفتی اعظم ہند

حضرت علامہ ابو الصالح مفتی **محمد فیض احمد اُویسی رضوی** محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

**امابعد!** فقیر نے خواب کی تعبیریں رسالہ لکھا جسے فاضل نوجوان حافظ الحاج عبدالکریم قادری اُویسی نے کراچی سے شائع کیا۔ اِس کے آخر میں قرآنِ مجید کی ہر سورۃ کی تعبیرات بھی منسلک کر دی تھی وہ دراصل ایک مستقل تصنیف ہے بنام "البرھان فی السور والقرآن" فقیر اسے اپنی مستقل تصنیف اسی مضمون کے ساتھ مع اضافات ہدیۂ ناظرین کر رہا ہے۔

**گر قبول افتدز ہے عزو شرف**

## (مقدمہ)

دراصل خوابوں کی تعبیر بھی انبیاء علیہم السلام کا علمِ وحی اور اولیاء کا اِلہامی ہے ان کے طُفیل ہمارے جیسے تخمینہ و ظن (اندازہ و گمان) سے کام لیتے ہیں ہاں اِس موضوع پر ذیل کی تصانیف کے گہرے مطالعہ سے کچھ سمجھ بوجھ نصیب ہو جاتی ہے۔

(1) تعبیر الرؤیا لابن سیرین (2) "منتخب الکلام فی تفسیر الاحلام" یہ امام ابن سیرین کی مستقل تصنیف رسالہ تعبیر الرؤیا کے علاوہ ہے۔ (3) الاشارات فی العبارات (4) علامہ عبدالغنی نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تعطیر الانام کے نام سے دو ضخیم جلدوں میں تالیف ہے۔ (5) ابوالفضل حسین بن ابراہیم محمد تفلیسی کی کامل التعبیر کے نام سے فارسی میں ایک ضخیم کتاب ہے۔ (6) علامہ دمیری شافعی نے حیوۃ الحیوان میں ہر لفظ کے ماتحت تعبیر کا عنوان رکھا۔

ان کے علاوہ کچھ قلمی کتب بھی تعبیرِ منام (خواب کی تعبیر) میں نظر سے گزریں۔ اس علم کی رفعتِ شان کے تحت اِس رسالہ میں صرف قرآنِ مجید یعنی مَصْحَفْ (صفحات) شریف خواب میں دیکھنے کی تعبیرات عرض کرونگا۔ ان شاء اللہ عزوجل

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

☆......☆......☆

**قرآن خواب میں دیکھنا:** علم وحکمت مراد ہوتی ہے، حسنِ معاشرہ، رفعتِ ذکر، شان وشوکت، رزقِ حلال، اعداء(مخالفین) پرغلبہ اور امانت ووراثت میں سے کسی پر وارد ہوتی ہے اور کبھی مرد کے لئے نیک بیوی اور عورت کے لئے خاوند اور کبھی اولاد اور کبھی باغوں پھلوں وغیرہ پر بھی تعبیر ہوتی ہے، کبھی مقاماتِ عبادت ومساجد پر دلالت اور کبھی مطاع یعنی ایسا آدمی جس کی فرمانبر داری کی جائے مثلاً والد، پیر، اُستاد، مؤدب بادشاہ یا کوئی اور معزز ومکرم ہستی مُراد ہوتی ہے، بعض اوقات کسی اَمر (کام) میں بشارت جتانا اور فعلِ بدپر انذار(خوف) مقصود ہوتا ہے اور کبھی سَطوَتِ قولیت اور قوتِ تاویل ہوتی ہے، بعض اوقات گھر یا خاندان کے معزز ونیکوکار آدمی سے مُراد ہوتی ہے، کبھی اخبارِ غریبہ اور اُمورِ عجیبہ پر وقوف ہونا ہوتا ہے اور کبھی ایسی چیزوں سے مُراد ہوتی ہے کہ جو عام پھیلنے والی ہوں مگر ان میں سے ہر ایک میں اچھائی اور نیکی کا وجود ضرور شامل ہوتا ہے۔ واللّٰہ تعالیٰ اعلم

**قرآن حاصل کرنا:** اس میں علم وحکمت کا حاصل ہونا یا اولاد ہاتھ آنا اور بے جوڑوں کے لئے بیوی ملنا، ذلیل کے لئے عزت حاصل کرنا اور دشمنوں میں گھرے ہوئے کے لئے نصرت و قوت مُہیّا( فراہم ) ہوتی ہے۔ بعض اوقات کسی نیک اور معزز انسان سے ملاقات میسر آتی ہے اور کبھی مال و دولت نصیب ہونا ہوتا ہے اور اِن سب میں نیکی مُلحق ( شامل)ہوتی ہے، کبھی گُمشُدہ اور غائب کا پانا اور حاضر ہونا ہوتا ہے۔

**قرآن اُٹھانا:** قرآن کا اُٹھالینا خواب میں احکامِ شرعیہ کی پابندی اور دین کی اصلاحِ کامل یہاں تک کہ درجۂ وِلایتِ عُظمیٰ میں داخِل ہونا ہوتا ہے۔ کبھی مُعزّز (عزت دار) کی دعوت کرنے پر تاویل(خواب کی تعبیر) ہوتا ہے۔

**قرآن خریدنا:** قرآن کو خریدنا اِس بات پر دَلیل ہے کہ وہ عِلم کی طلب میں ہمہ تَن( مُسَلسَل) مصروف ہو اور آخر اِس کو مُہیّا (لازم) کرلے اور وہ عِلمِ دِین کا ہو۔ اِس کے حاصل کرنے میں اُسے اُستاد کی خدمات بھی سرانجام دیناپڑیں گی مگر وہ اِسے قبول رکھے گا حتیٰ کہ وہ علمِ دین میں کامل ہو جائے گا اور لوگوں میں مشہور اور مبلغ ونافع (فائدہ پہنچانے والا) ہو سکتا ہے، دَرسی ذمہ داری بھی سرانجام دینے لگے۔

**قرآن کا پاس رکھنا:** جو شخص اپنے پاس مَصحَف(قرآن) دیکھے وہ عزت اور علم بلکہ سلطنت و حکومت حاصل کرے۔ کبھی یہاں مرد کے لئے بیوی اور عورت کے لئے خاوند کی تاویل ہوتی ہے۔ اگر بیمار دیکھے تو صحت وشِفاء حاصِل ہوتی ہے۔ اگر دشمن رکھتا ہو تو نصرت و قوت پاتا ہے اور اگر گنہگار ہو تو بہ نصیب ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان لگالیتا ہے اور کبھی وِراثت مِلنا ہوتی ہے اگر بدعت و ضلالت میں مصروف ہو تو اِس کے لئے اِس سے اِنذار (خوف دلانا) کیا جاتا ہے اور مُطلَق اور قرآن کے عنوان سے جو کچھ گزرا ان میں سے کوئی ایک حسبِ موقعہ تاویل(خواب کی تعبیر) ہوسکتی ہے۔

**قرآن گلے میں لٹکانا:** اگر دیکھا کہ مَصحَف(قرآن) کو گلے میں لَٹکا لیا تو مَرتبۂ وِلایت پر فائز ہو یا اَمانت اِس کے سُپرد ہو اور قرآن یاد کرنے والا یا اُٹھانے والا یعنی عالِمِ باعمل ہو گا اور بعض نے نجات، اَمن اور صِیانت(حفاظت) کے حصول سے تعبیر کہی ہے۔

**قرآن سینے سے لگانا:** یہ بھی یہی تعبیر رکھتا ہے جو ابھی قرآن گلے میں لٹکانے کے عنوان سے گُزری اور بیمار کے لئے صحت حاصل ہونے کی دَلیل ہے کیونکہ قرآن میں خود وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (پارہ 11، سورۂ یونس، آیت 57 (ترجمہ: اور دلوں کی صحت) کہا گیا ہے اور اگر سینہ یا دل کی بیماری رکھتا ہو تو اُس سے بالکل یہ شِفَاء حاصل ہونا مُرَاد ہے یہاں تک کہ دَمَہ کا مریض اگر ایسے دیکھے تو دَمَہ سے بالکل یہ نَجات یعنی شِفَاء حاصِل ہوگی۔ حاسِد اور کینہ ور یہ دیکھے تو اِس سے حَسَد اور کینہ جاتارہے اور حال صالح ہوجائے۔

**قرآن کا گود میں دیکھنا:** اگراپنی گود میں قرآن دیکھے تو اِس کے ہاں ایسا لڑکا ہو جو قرآن حِفظ کرے اور یہی تعبیر ہے جبکہ یوں دیکھا کہ اِس کی گود میں مُصْحَف (قرآن) ہےاور مرغی کا بچہ آیا اور ساری کِتابَت کو اِس نے چن لیا جیساکہ علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔

**قرآن کھولنا اور نظرکرنا:** اگر قرآن کو اپنے ہاتھ میں دیکھا اور کھولا تو جو لکھا ہے وہی اِس کی تعبیر ہے۔ اگر مُجمَل (غیر واضح) ہے تو جو اِس کی تفسیر ہے وہی اِس کی تاوِیل (خواب کی تعبیر) ہے ، اگر مُتَشابہات و مُقَطَّعات دیکھنے میں تومشکل درپیش ہو مگر انجام بہتر اور مسعود ہو کہ اس میں اِعَانتِ ایزدی (اللہ کی مدد) ساتھ رہے اور اگر دیکھا کہ مصحف (قرآن) کی سطریں یا حُرُوف ٹیڑھے ہیں دیکھنے والے کی پابندیءاحکام میں اس ٹیڑھ کے موافق فرق آجائے اور اگر کھول کر دیکھا لیکن اندر سے قرآن بالکل خالی پایا کچھ لکھا نہ تھا تو یہ اِس کی مُنافِقَت کی دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف فوراً دِل سے مُتَوَجّہ ہوجانا چاہیے اور بعض اوقات کسی معاملہ میں اِس سے یہ واقع ہو کہ ظاہر کچھ کہے اور باطن میں اِس سے خلاف ہو اگر وہ حافظِ قرآن یا عالم یا قرآن پڑھانے والا ہے تو کسی کو قرآن سکھانے، علم پڑھانے کی تعبیر بھی ہوسکتی ہے اور اگر دیکھا کہ مَصْحَف (قرآن) میں دیکھتا ہے اور چادر میں لکھتا ہے تو یہ اِس پر دَلیل ہے کہ وہ اپنی رائے سے تفسیرِ قرآن لکھے گا اِس سے فوراً رُجُوع (واپسی) کرلینا چاہیے۔

**قرآن چُومنا:** اگر قرآن مبارک کو چُوم لیا تو دیکھنے والا واجباتِ شرعیہ کا پابند اور نیکی پر محکم و مُسْتَعِدْ (ہروقت تیار) رہے گا۔

**قرآن کا سر آنکھوں سے لگانا:** کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر قرآن کو کھول کر سر آنکھوں سے لگانا دیکھا تو اِس کے مُوافِق ( اِس کی طرح) کوئی کام کرلے یا اُس کو حکومت حاصل ہو اور اِس میں قانونِ شریعت رائج کرے۔

**قرآن مجید میں دیکھنا یارکھنا:** اگر مَسجِد میں اِمَام یا خَطِیب نہ ہو تو اِس کے اُس مَسجِد میں مقرر ہونے کی علامت ہے یا بادشاہ کا احکامِ شرعیہ کی طرف توجہ ہونا یا توجہ دِلانا ہوتاہے یہاں تک کہ وہ احکامِ شرعیہ نافذ کردے گا یا رائی (صاحب بصیرت) اپنے اپنے لڑکے وغیرہ کو نیکی کی ترغیب دے کر عِبَادت واِطاعَت ( فرمانبرداری) میں لگادے۔

**قرآن مجید کو مِنبَر پر رکھنا:** اگر قرآن کو مَسجد کے مِنبَر پر کھول کر رکھا تو اگر ایسا دیکھنے والا حافِظُ القرآن ہو یا قرآن کا عالِم ہو تو اس کو نیکی میں شہرت حاصل ہوگی اور بعض اوقات کسی جماعت کو نفع پہنچانا حاصل ہوتاہے۔

**قرآن کے اوراق چُن کر اِکٹّھے کرنا:** جس نے دیکھا کہ وہ قرآن مبارک کے اوراق کو اِکٹّھا(جمع)کررہاہے تو اِس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حِکمت تلاش کرے اور اُس میں کامیاب ہوجائے یامیراث(وہ جائیداد جو کسی شخص کے مَرنے کے بعد اس کے وارِثوں کو ملے) حاصل کرے۔

**قرآن کی ورق گِرْدانی:** قرآن کی ورق گَرْدانی میں عُمر کی تاویل ہے۔ علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جس نے سب قرآن کی ورق گَرْدانی کی اس کی عُمر دراز ہوگی۔

**قرآن چُرانا:** مصحف(قرآن) کا چُرانا خواب میں نماز وں میں کمی پر تعبیر ہوتی ہے۔

**قرآن کو کھانا:** قرآن کو یا اِس کے اوراق کا کھانا اِس اَمر کی دلیل ہے کہ قرآن کے ذریعہ سے کماکر کھانے پینے میں مصروف ہو زیادہ تر یہ کہ قرآن مجید کی کِتابَت( نقل نویسی / لکھائی) اُجرَت پر کرے اور ابنِ شاہین نے کہا کہ اِس خواب کو دیکھنے والا اگر مُتَّقِی یا مومن ہوتو وہ قِراَتِ قرآن کثرت سے کرے ورنہ توفقط تلاوتِ قرآن پر تاویل (خواب کی تعبیر) ہوگی اور علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص خواب میں اوراقِ قرآنی کھائے وہ رِشوَت کا مال کھائے اور عام آدمی اگر اِس کے اوراق یا سُطُور کو کھاجائے تو وہ بذریعہ تلاوت یا تعلیمِ قرآن کا مال کھائے اور اگر یوں دیکھا کہ وہ اوراقِ مصحف(قرآن کے صفحات) کھانا چاہتا ہے لیکن کھا نہیں سکا تو یہ خواب دیکھنے والا اگر صالح اور نیکوکار ہے تو حفظِ قرآن کا معالجہ (اہتمام)کرے اور ہوسکتا ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہوجائے اور قرآن مجید یا د کرے اور اگر صالح نہیں ہے تو حِفْظ کا ارادہ اور کوشش تو کریگا لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوگا۔ واللّٰہ تعالیٰ اعلم

**قرآن چَبانا:** علامہ نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اگر بادشاہ یہ دیکھے کہ قرآن چَباتا ہے تو اس کی موت ہوجائے اور اگر قاضی دیکھے تو رِشوت کھائے۔

**قرآن پھاڑنا:** اگر یہ دیکھے کہ اس نے مصحف(قرآن) کو پھاڑا تو احکامِ شَرعِیہ سے نافرمانی اور رُوگَرْدانی پر دَلیل ہے خصوصاً یہ کہ نمازوں کی پابندی پر مُستَعِد (چوکس) ہوجائے اور بعض نے کہا کہ جِس نے یہ دیکھا کہ اُس نے اپنے ہاتھ سے مصحف(قرآن) کو پھاڑا تو وہ کسی منزل مِنَ اللہ یعنی قرآن کی آیت یا سورۃ یا کسی پوری کتاب کے کلامِ الٰہی ہونے سے انکار یا اس کے کسی حکم کی تکذِیب (شِدّت سے اِنکار) کرے گویا ایمان چھوڑ کر کُفر اِختیار کرے۔ نعوذباللّٰہ علی العظیم

**قرآن چِھن جانا یا گِر جانا:** اگر کسی نے دیکھا کہ قرآن اُس سے گِر گیا ہے یا اُس سے لے لیا گیا ہے تو اگر وہ نوکری پرہےاوروَظِیفہ خوار(وَظِیفہ لینے والا) ہے تو اپنے مَنصَب (عہدہ) سے معزول(فارغ) ہوگا اور اگر عالِم ہے تو بھی یہی کہ وہ اپنے پروردگار سے مَعزول (برطرف) ہوگا اور اگر ایسا نہیں ہے تو یہ خواب اچھا نہیں ہے کہ بعض نے فرمایا کہ یہ

خواب اِس پر دَلیل ہے کہ اُس کا عِلم چِھن جائے گا اور اُس کا عمل مُنقَطَع (ختم) ہوجائے گا۔ چاہیے کہ توبہ اِستِغفار کرے اور خدائے قُدُّوس سے گڑگڑا کر دُعائیں مانگے بعض کسی عَزِیز کی جُدائی یا عَزِیز کی موت پر تعبیر ہوتی ہے۔

**قرآن کا مَحْو کرنا (مِٹانا):** بعض اوقات اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ قرآن حِفظ کرے گا اوربادشاہ کے لئے یہ تاویل(خواب کی تعبیر) ہے کہ وہ شہر سے خارِج ہوگا اور قاضی کے لئے اُس کی موت کی خبر ہے اور اگر کوئی گواہ ایسا دیکھے تو وہ گواہی سے پِھر جائے اور اگر کوئی یوں دیکھے کہ زبان سے چاٹ کر مصحف(قرآن) کو مَحْو کرتا ہے تو بہت بڑے بڑے گناہ کرے یا کُفرمیں مبتلا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ۔ (پارہ10، سورۃالتوبۃ، آیت32)

**ترجمہ:** چاہتے ہیں کہ اللہ (عزوجل) کا نُور اپنے مُنہ سے بجھادیں۔

**قرآن کا جَلنا یا جَلانا:** اگر یہ دیکھا کہ اِس نے قرآن کو جَلادِیا تو یہ اُس کے دِین اور اِعتِقاد (یقین) کے فَساد کی اور اس کے عَقل میں فُتُور(خرابی) آنے کی دَلیل ہے اوراگر یوں کہ جل گیا توبادشاہ یا حاکِم قاضی یا مُعَزّز شہر کی موت پر دلالت ہے۔

حضرت امام نابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تفسیر الانام، جلد2 میں فرمایا کہ قرآن دیکھ کر خواب میں پڑھنا اَمَرْ وَنَهْی اور شرف و سرور کی دَلیل ہے بعض نے کہا قرآن زبانی طور بغیر دیکھے پڑھنا اپنے حق میں جھگڑنا اور وہ حق اُس کا صحیح بھی ہے، مَرد اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے اور اَمَرْ بِالْمَعْرُوف وَ نَهْی عَنِ الْمُنْکَر کرتا ہے اور جس نے خواب میں دیکھا کہ اُسے کچھ آیات سے دیا گیا ہے یا جو اُس کے ہاتھ میں قرآن تھا وہی دیا گیا تووہ قرآن کے وہی حُرُوف اور کَلِمات یاد کرے اگر وہ آیات و کَلِمات رحمت وبَشارَت (خوش خبری) پر مَبنی (قائم / منحصر )ہوں تو اُسے رحمت و بَشارَت (خوش خبری) پہنچے گی اگر وہ کَلِمات وَصِیَّت پر مَبنی (قائم / منحصر ) ہوں تو اُسے کوئی وَصِیَّت ہوگی جِس سے اُسے نفع ہوگا بشرطیکہ وہ اِس پر عمل کرے۔ اگر خواب میں آیاتِ وعید و عذاب دیکھے تو اُسے کسی گناہ کی سزا کی خبر ہے جس کا اِس نے اِرتِکاب (عمل میں لانا) کیا اگر کوئی ایسی بات ہو جس میں کوئی ایسی بات ہے یا کوئی مِثال ہے یا اُممِ سابقہ (ہم سے پہلے کی کِسی اُمت)کی کوئی خبر ہے تو اِس سے اُسے نصیحت کی گئی ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن کی تلاوت کررہاہے اور وہ اُسے سمجھتا بھی ہے یا دیکھے کہ اُسے کسی خبر یا حِکمَت کی تَلقِین (نصیحت/ہِدایَت) کی جارہی ہے یہ کہ وہ اِسے قبول نہیں کرتا تو اُسے بادشاہ یا حاکم سے اَذِّیت (تکلیف/دُکھ) و عُقُوبَت(مُصِیبَت)پُہنچے گی۔

جس اَن پڑھ نے قرآن کو خواب میں پڑھتے دیکھا تو وہ عَنقَریب (بہت جلد) مرجائے گا جس نے خواب میں قرآن تلاوت کرتے دیکھا اگر وہ غیر شادی شُدہ ہے تو یہ اس کی صاحبِ خواہشات ہونے کی دَلیل ہے جس نے قرآن کو کھاتے دیکھا تو

قرآن کے ذریعے مال کمائے گا جس نے قرآن کو ختم کرتے دیکھا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت سا اجرو ثواب پائیگا اور اس کی آرزو پوری ہوگی۔ یہودی (غیر مسلم)نے خواب میں قرآن پڑھتے دیکھا تو اُسے دنیا میں نصیحت کی خبر ہے اگر عذاب کی آیت پڑھے تو اُسے دنیا میں عذاب پُہنچے گا اگر نعمت کی آیت پڑھے تو دنیوی نعمت پائیگا اگر ضرب الامثال کی آیت پڑھی تو اسے دنیوی اقبال(خوش نَصِیبی) ملےِ گی لیکن کافر کا تلاوت کرنا اُس کے ایمان لانے کی دَلِیل نہیں ہاں آیتِ غضب پڑھی یا رحمت کی تو اِسے اُس زمانہ کے رئیس سے عذاب یا رحمت ملے گی وغیرہ وغیرہ۔ اگر خواب میں ٹھیکریوں وغیرہ پر لکھتے دیکھا تووہ قرآن کی تفسیر اپنی رائے پر کریگا اگر قرآن کو زمین پر لکھتے دیکھا تو وہ ان کے زِندِیق (بے دِین) ہونے کی دَلِیل ہے، بعض نے کہا کہ قرآن کو خواب میں پڑھتے دیکھنا مقاصدِ براری اور صفائے حال کی دَلِیل ہے۔

اگر غیر شادی شدہ لوگوں کو قرآن پڑھتے دیکھا تو ان کے شَہْوَت پَرَسْتی (نفس پرستی) کی دَلِیل ہے جس نے قرآن کو کمبل پڑھتے دیکھا تو وہ قرآن کی اپنی رائے پر تفسیر کرے گا۔ جس نے قرآن کو حِفْظ کرتے دیکھا حالانکہ وہ حَافِظ نہیں تو بہت سا مِلک (مال و اسباب) پائیگا، جس نے خود کو قرآن سنتے دیکھا تو اس کی سَلطَنَت (حکومت) وغیرہ مضبوط ہوگی اور خاتمہ ایمان پر ہوگا اور مکاریوں کے مکر سے امان میں رہے گا، جس نے قرآن سے کچھ پڑھتے دیکھا نہیں لیکن یہ یاد نہیں وہ کون سا مقام ہے یا یاد ہوتو وہ اگر مَرِیض ہے تو شفا پائیگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ (پارہ11، سورۂ یونس، آیت 57) (ترجمہ: اور دلوں کی صحت) جو دیکھے کہ وہ قرآن کو چاٹ رہاہے تو وہ کِسی بڑے گناہ کا مُرتَکِب (کسی فعل کا اختیار کرنے والا) ہوگا اور قرآن کی تلاوت اَعمالِ صالحہ اور دَرَجات کی بُلَندی کی بھی دَلِیل ہے، اگر خواب میں قرآن یا کوئی اور شے پڑھتے ہوئے دیکھے تو وہ بُلَند مرتبہ پائیگا اور اُسے عزت ملے گی، اگر وہ گنہگار ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے معاف فرمائیگا اور اُس کی توبہ قبول فرمائے گا، اگر وہ فقیر ہے تو غَنی ہوگا، اگر قرض دار ہے تو اُس کا قرضہ ادا ہوجائیگا اور صاحبِ شہادت ہے تو وہ حق کی شہادت دیگا اور وہ امانت جو اُس کے پاس ہے اُسے ادا کریگا اور جو خوش آوازی سے خواب میں تلاوت کرے تو وہ عِزّت و رِفعَت (بُلَندی) اور اچھی شُہرَت پائیگا جو خواب میں قرآن پڑھے اور اِس کی تحریف (تبدیلی) کرے تو وہ حق سے ہٹ جائیگا اور خیانت کریگا اگر خواب میں قرآن پڑھے لیکن اُسے سمجھ نہیں آیا تو وہ مکرو فریب کریگا اور ایسی چیزوں میں غور وخوض (فکر) کریگا جنہیں وہ نہیں جانتا۔ اگر لوگ اس کی تلاوت سُنتے ہیں تو اس کا حال بدل جائیگا کہ اَمَرْ وَ نَهْى میں جو اس کی بات قبول ہوگی وہ کوئی قبول نہ کریگااور وہ سورتیں جو بعد موت کے لئے پڑھی جاتی ہیں خواب میں پڑھے تو مَرِیض کی موت کی دَلِیل ہے۔قوم کے سرداروں کو قرآن پڑھتے دیکھنا اگر وہ کسی ایسے مکان میں پڑھ رہے ہیں جہاں شرفاء جمع ہوتے ہیں تو وہ ان لوگوں کی شرافت کی دَلِیل ہے۔ جس نے دیکھا کہ وہ اپنے اعمال نامے پڑھ رہاہے حالانکہ وہ پڑھا ہوا نہیں یعنی عالمِ بیداری میں یہ ان پڑھ ہے تو وہ عنقریب غَنی ہوگا اور اپنے جمیع مقاصد میں کامیاب ہوگا اور جن اُمور سے اُسے خطرہ ہے اُن سے امن میں ہوگا بشرط یہ ہے کہ جو پڑھا ہے وہ خیر کی باتیں ہوں اگر شَر کی باتیں ہیں تو پھر

یہ غم اور دکھ اور شُہرَت اور قرض داری کی دَلِیل ہے۔اگر صحیفہ یا کتاب کا دیباچہ پڑھا تووہ مِیراث(وہ جائیداد جو کسی شخص کے مَرنے کے بعد اس کے وارِثوں کو ملے) پائیگا اگر پڑھنے والا قرأ ۃ میں حاذِق (کامِل) وماہر ہے تو وہ عَنقَرِیب حکومت واَفسَری پائیگا۔

جو اپنی لکھی ہوئی کتاب وغیرہ پڑھے تووہ عنقریب اپنے گناہوں سے تَوبَہ کریگا، جس نے عَجمیوں کی کتاب فصاحتِ صحیحہ سے پڑھی تو یہ دَلِیل ہے کہ یہ عَجَم کا سفر کریگا اور ایسی جگہوں کو جائے گا جس کے لئے اسے خیال تک نہ تھا اور وہ وہاں ایسا کام کریگا جو اس کی شُہرَت کا سَبَب بنے گا یا بیمار ہوگا لیکن اس بیماری سے نجات پائیگا۔

قاری یعنی قرآن کا ماہِر ، عالِم ، حافِظ خواب میں قرآن پڑھے تو اس کی بات سُنی جائیگی جبکہ اس کی کوئی نہ سُنتا تھا یا پیغام رَسانی(پیغام پُہچانے) کا کام کریگا یا اَمَرْ بِالْمَعْرُوف وَ نَھْی عَنِ الْمُنْکَر کریگا اور مشکلات میں تلاوت کرے تو عِزّت و رِفعَت (بُلَندی) اور اَچھی شُہرَت پائیگا،اگر جنازوں میں تلاوت کرتے دیکھے تو یہ شخص رِیاء کریگا یاکِسی پر احسان کرکے احسان جتلائے گا، اگر قرآن دیکھ کر پڑھتا ہے تو وہ وسوسوں اور بیماریوں میں مُبتلا ہوگا یا مُحبَّت میں مُبتلا ہوگا۔

**انتباہ:** یہ جملہ اُمورِ تخمینہ اور اندازہ ہے کِسی خواب کو اسی پر مَحْمُول (خیال کرنا/قیاس کرنا) نہ کیا جائے کیونکہ سمجھنے والے کی غَلَطی ہی اُسے ایسے سمجھا رہی ہے۔ انبیاء و اولیاء کے سوا کوئی بھی ایسی باتوں پر اعتماد (یقین) نہ کرے ہاں یہ بہتر ہے کہ خواب کے بعد کِسی بہتر اَمَر پر مَحْمُول کرے یاکِسی نیک اور صالِح اِنسان سے پوچھے۔اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اب قرآن مجید کی سُورتوں کے بارے میں چند اُمورعرض ہیں:

## (مختصر تعبیرات سورۃ القرآن)

**(۱) سورہ فاتحہ:** سُورۂ فاتِحَہ کو پُورا یا اُس کے کُچھ حِصّے کو خواب میں پڑھنے والا ایسی دُعائیں کرے گا جو قبول ہوں گی اور اس سے ایسے فائدے پائے گا جن سے اُسے خوشی حاصل ہوگی یہ بھی کہا گیا ہے کہ سورۂ فاتحہ پڑھنے والا سات عورتوں سے نکاح کرے گا جو مختلف جگہوں سے متعلق (تعلق رکھتی) ہوں گی ایسے شخص کی دُعائیں قبول ہوں گی اور یہ قبولیت رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا کی برکت سے ہوگی کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر دعا سے پہلے اور بعد میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھتے تھے۔

**(2) سورہ بقرہ:** سُورۂ بَقَرہ اگر کسی نے ساری یا اس کا کُچھ حِصّہ خواہ اس کا ایک حرف ہی پڑھا یاکِسی اور نے خواب دیکھنے پر پڑھا تو تعبیر یہ کہ اُس کی عُمر طویل ہوگی اور دین کا فہم عطا ہوگا کبھی اِس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ اِس کا پڑھنے والا ایک مقام سے دوسری جگہ منتقل ہوجائے گا اور اُسے عزت اور نیک نامی ملے گی اِس کی ایک تعبیر یہ بھی ہے کہ اگر قاضی یہ خواب دیکھے تو اُس کی مُدّت (عرصہ/وقت) قریب ہوگی عالِم ہو تو لمبی عُمر اور اچھی حالت پائے گا۔

**(3)سورہ آلِ عمران:** پوری سُورت یا اس کا کُچھ حِصّہ خواب میں پڑھنے والا خاندان میں بدقسمت رہے گا مگر اُسے بڑھاپے میں بہت رِزق ملِے گا اور بہت سفر کرے گا۔

**(4) سورہ نساء:** سُورۂ نِساء کی خواب میں تلاوت کرنے والے کو آخری عُمر میں کوئی حسین و جمیل عورت ملے گی اور اس کے ساتھ بُرا برتاؤ کرے گی وہ آدمی قوی حُجَّت، زوردار کلام اور فَصاحت (خوش بیانی) کا مالِک ہو گا۔

**(5)سورہ مائدہ:** سُورۂ مَائِدہ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کِھلانے پِلانے میں صاحبِ جُودوسَخا ہو گا مگر ایک ظالم قوم سے تکلیف اُٹھائے گا۔

**(6)سورہ انعام:** سُورۂ اَنعام کی خواب میں تِلاوَت کرنے والا والدِین کی حِفاظت پر تَوَجّہ دے گا، اچھا رِزق پائے گا اور دِین و دُنیا میں سُرخُرُو (کامیاب) ہو گا۔

**(7)سورہ اعراف:** اِسے خواب میں پڑھنے والے کو ہر عِلم سے فائدہ ہو گا یہ بھی مُمکن ہے کہ وہ پردیس میں فوت ہو۔

**(8)سورہ انفال:** سُورۂ اَنفال کی خواب میں تلاوت کرنے والے کے سر پر عزت اور کامیابی کا تاج ہو گا اور اُسے دِین میں سَلامتی نصیب ہو گی۔

**(9)سورہ توبہ:** سُورۂ تَوبَہ کو خواب میں پڑھنے والا نیک آدمیوں سے مُحَبَّت کرے گا۔

**(10)سورہ یونس:** خواب میں پوری سُورت یا اس کے کُچھ حِصّے کی تلاوت کرنے والے کے مال کو کُچھ نقصان ہو گا، یہ تعبیر بھی ہے کہ ایسا آدمی خوشخبری سنانے اور بھلائی کرنے پر ہر وقت آمادہ رہے گا۔

**(11)سورہ ہود:** اِسے پڑھنے والے کے بہت سے دشمن ہوں گے اور وہ پردیس کو اچھا سمجھے گا۔

**(12)سورہ یوسف:** سُورۂ یُوسُف کی تلاوت کرنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے افرادِخانہ اس کے دشمن ہوجائیں گے اور سفر سے اسے فائدہ اور مسرت حاصل ہو گی۔

**(13)سورہ رعد:** سُورۂ رَعد پڑھنے والا مُحتاج (ضرورت مند) رہے گا اور یہ بھی کہا جاتاہے کہ اس کی موت قریب ہو گی۔

**(14)سورہ ابراہیم:** خواب میں اس سُورت کی تلاوت کرنے والا تَسبیح (خدا کو پاکیزگی بیان کرنے والا) کرنے والوں اور توبہ کرنے والوں میں شامل ہوگا۔

**(15)سورہ حجر:** جس نے یہ سُورت پڑھی وہ اپنے خاندان میں محفوظ اور مِسکِین رہے گا، اگر یہ سُورت بادشاہ نے پڑھی تو اُس کی مُدّت (عرصہ/وقت) قریب ہوگی، اگر پڑھنے والا قاضی ہے تو اچھی سیرت والا ہوگا اگر تاجر ہے تو اسے سارے خاندان پر فضیلت حاصل ہوگی، عالم ہے تو عزت کی موت پائے گا۔

**(16)سورہ النحل:** سُورۃُ النَّحل کو خواب میں پڑھنے والے کو محفوظ رزق ملے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں نہ بھی رہا ہو تو بھی ان کے مُحِبوں (چاہنے والوں) میں شمار کیا جائے گا۔

**(17)سورہ اسراء:** (بنی اسرائیل) پڑھنے والے پر بادشاہ ظلم کرے گا یہ تعبیر بھی ممکن ہے کہ وہ ایک قوم کے مکرو فریب سے بچ جائے اور ایک فتنے سے خواہ مخواہ خوف زدہ رہے۔

**(18)سورہ کھف:** سُورۂ کَہف کی خواب میں تلاوت کرنے والا لمبی عُمر پائے گا۔ اُس کی حالت ٹھیک ہوگی اور جس قوم میں پناہ لے گا اُس سے فائدہ پائے گا۔

**(19)سورہ مریم:** سُورۂ مَریَم پڑھنے والا پہلے تنگی کا شکار ہوگا پھر اللہ تعالیٰ اُسے کشادگی بخشے گا اور اس کے معاملات کو آسان بنادے گا۔

**(20)سورہ طٰہٰ:** جس نے پڑھی وہ تَہَجُّد شوق سے پڑھے گا، نیک کام کرے گا اور دینداروں کی معیت(صحبت) میں زندگی گزارنے کو اچھا سمجھے گا۔

**(21)سورہ انبیاء:** جس نے خواب میں سُورۂ اَنبیاء پڑھی لوگ اُس کے متعلق اچھے خیالات رکھیں گے۔

**(22)سورہ حج:** سُورۂ حَجّ پڑھنے والے کو حج اور عمرے کی سعادت ملے گی، اگر بیمار ہے تو فوت ہوجائے گا۔

**(23)سورہ مومنون:** جس نے خواب میں سُورۂ مُؤمِنُون کی تلاوت کی وہ رات کے وقت خدا کی عبادت کرنے اور اللہ تعالیٰ سے عاجزی کرنے والوں سے محبت کرے گا اور اُسے کسی خطرناک مرض کے لاحق ہونے کا خطرہ ہے۔

**(24)سورہ نور:** سُورۂ نُور تلاوت کرنے والا اچھا ئیوں کی تبلیغ اور بُرائیوں سے روکنے والوں میں سے ہوگا، اس کی دوستی اور دشمنی خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہوگی اور دنیا میں اُسے کوئی بیماری لگ جائے گی۔

**(25)سورہ فرقان:** سُورۂ فُرقان کی تلاوت کرنے والا حق کو پسند اور باطل کو ناپسند کرے گا۔

**(26)سورہ شعراء:** سُورۂ شعراء کو پڑھنے والا رزق حاصل کرنے میں پریشان ہو گا، اسے کوئی چیز مصیبت کے بغیر نہ ملے گی، سفر اُسے اچھا لگے گا مگر فائدہ کم پائے گا۔

**(27)سورہ نمل:** اسے پڑھنے والے کے لئے حق پسندیدہ اور باطل ناپسندیدہ ہے وہ قوم کا سردار اور علمِ سرداری سے سرفراز ہو گا۔

**(28)سورہ قصص:** سُورۂ قَصَص پڑھنے والا جنگل میں ہو، شہر میں گھر میں قبلہ (مسجد)میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے، اس کو خدا زمین کے کسی حِصّے کے حوالے سے آزمائش میں مبتلا کرے گا۔

**(29)سورہ عنکبوت:** اللہ تعالیٰ اس سُورت کو خواب میں پڑھنے والے کو بشارت دے گا اور اسے تنہائی کی مصیبت کبھی نہ آئے گی۔

**(30)سورہ روم:** اگر یہ سُورت خواب میں بادشاہ نے پڑھی تو وہ عالم ہوجائے گا، قاضی یا تاجر نے پڑھی تو اُسے بہت فوائد حاصل ہوں گے۔

**(31)سورہ لقمان:** سُورۂ لُقمان پڑھنے والا کتابت اور دانائی پائے گا۔

**(32)سورہ سجدہ:** جس نے اس کی تلاوت کی اس کا عقیدۂ توحِید بڑا پکّا ہو گا اور یقین درست ہو گا۔

**(33)سورہ احزاب:** سُورۂ اَحزَاب پڑھنے والا اپنے خاندان کے گُن گائے گا، لَمبی عُمر پائے گا اور دوستوں کے ساتھ مکر (دھوکا) کرنے والا ہو گا۔

**(34)سورہ سبا:** جس نے سُورۂ سَبَأ پڑھی وہ بہت بہادر ہے اور مُسَلَّح رہنے کا خواہش مند ہے۔

**(35)سورہ فاطر:** سُورۂ فَاطِر پڑھنے والا خداوند کریم کا دیدار کریگا اور اس کا شمار اللہ تعالیٰ کے ولیوں میں ہو گا۔

**(36)سورہ یٰسین:** سُورۂ یٰسین پڑھنے والے کا دین بالکل درست ہے۔

**(37)سورہ صافات:** جس نے اس کی تلاوت کی اُسے حَلال رِزْق ملے گا اور اُس کے دو بیٹے پیدا ہوں گے۔

**(38)سورہ ص:** سُورۂ ص کی خواب میں تلاوت کرنے والا بڑا غیرت مند ہوگا،اُسے عورت(اپنی بیوی) سے بہت محبت ہوگی اور وہ اُن کی مَعِیَّت(ساتھ) کو پسند کرے گا۔

**(39)سورہ زمر:** جو آدمی خواب میں اس سُورت کی تلاوت کرے وہ اتنی لَمبی عُمر پائے گا کہ اپنے پوتے کو دیکھے گا۔اس کی یہ تعبیر بھی ممکن ہے کہ وہ ایسا سفر کرے جس سے واپس لوٹنا نصیب نہ ہو۔

**(40)سورہ المومن:** سُورۃُ المومن کو خواب میں پڑھنے والا صحیح یقین کا مالک ہے۔

**(41)سورہ حمٓ السجدہ:** سُورۂ حمٓ السجدہ کو پڑھنے والے کی وجہ سے ایک قوم ہدایت پائے گی اور حکمِ خداوندی کے مطابق احکامِ شریعت پر چلے گی۔

**(42)سورہ شوریٰ:** سُورۂ شُوریٰ کو خواب میں پڑھنے والا علم وعمل دونوں سے فائدہ اُٹھائے گا۔

**(43)سورہ زخرف:** عین مُمکِن ہے کہ خواب میں اس کی تلاوت کرنے والے کو رزق کے معاملے میں پریشانی ہو اور آخری عُمر میں تنگدست ہوجائے اور دنیاسے پوری طرح لَذَّت اندوز نہ ہو۔

**(44)سورہ دخان:** سُورۂ دُخَّان ان کو پڑھنے والا قبر اور آگ کے عذاب اور یقین کی کمزوری سے بچارہے گا۔

**(45)سورہ جاثیہ:** سُورۂ جَاثِیہ جس نے خواب میں پڑھی وہ زاہدوں (نیک لوگوں) میں سے ہوگا۔

**(46)سورہ احقاف:** سُورۂ اَحْقَاف کو پڑھنے والا ماں باپ کا فرمانبردار نہیں ہوگا لیکن آخری عُمر میں اُسے اچھی توبہ کی توفیق ہوگی۔

**(47)سورہ مُحَمَّد (صلی اللّٰہ علیہ وسلم):** سُورۂ مُحَمَّد (صلی اللہ علیہ وسلم)کو پڑھنے والے کے پاس نہایت اچھی صورت میں فرشتہ آئے گا۔

**(48)سورہ فتح:** جو شخص اسے خواب میں پڑھے گا اللہ کَرِیم اُسے محبوب رکھے گا۔

**(49)سورہ حجرات:** سُورۂ حُجُرات کو خواب میں پڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا بندگانِ خدا کے دلوں میں صلح اور ہمدردی پیدا کرے گا۔

**(50)سورہ ق:** سُورۂ ق کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ پڑھنے والا اچھا عالِم ہو گا، اَہلِ شہر اُس کے مُحتاج ہوں گے، اُس کی آخری عُمر پہلے سے بہتر ہو گی اور وہ بہت مضبوط ہو گا۔

**(51)سورہ الذاریات:** سُورۂ الذّارِیات پڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے اس کی حسبِ خواہش زمین کی نَباتات (وہ چیزیں جو زمین سے اُگتی ہیں) ملے گی۔ کبھی اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے کہ وہ ہر مَذہَب کی طرف مائل ہو گا۔

**(52)سورہ طور:** سُورۂ طُور کی تلاوت کے سبب اللہ تعالیٰ اُس کے دین سے خوش ہو گا۔

**(53)سورہ نجم:** سُورۂ نَجم کو خواب میں پڑھنا بہت اولاد ہونے کی علامت ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی میں مریں گے اور وہ شخص خود عالِم اور مُتَّقی ہو گا۔

**(54)سورہ قمر:** سُورۂ قَمَر کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ اس پر جادو ہو گا اور وہ اس سے نجات پالے گا اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُسے کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

**(55)سورہ رحمن:** جس نے دیکھا کہ وہ یہ سُورت پڑھ رہا ہے اُسے دنیا میں نعمت اور آخرت میں رحمت نصیب ہو گی۔

**(56)سورہ واقعه:** سُورۂ وَاقِعہ خواب میں پڑھنےوالا بھلائیوں اوراطاعَتوں(فرمانبرداریوں) کے حُصُول میں آگے آگے ہو گا۔

**(57)سورہ حدید:** اسے خواب میں تلاوت کرنے والا اچھے نتیجے اور صحیح دِین کا حامِل ہے۔

**(58)سورہ مجادله:** سُورۂ مُجادِلَہ کی تلاوت کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اہلِ باطِل سے لڑے گا اور اُنہیں مغلوب کرے گا۔

**(59)سورہ حشر:** سُورۂ حَشْر کو خواب میں پڑھنے والے پر مَحْشَر میں(قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ راضی ہو گا اور اُس کے دشمنوں کو ہلاک کرے گا۔

**(60)سورہ ممتحنه:** سُورۂ مُمتَحَنَہ پڑھنے والا مُصِیبت میں پھنسے گا اور اُسے اس کا ثواب ملے گا۔

**(61)سورہ صف:** سُورۂ صَفّ کو خواب میں پڑھنے والا شَہادَت کا مَرتَبہ پائے گا۔

**(62)سورہ جمعہ:** سُورۂ جُمُعَہ کی تلاوت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کی بَھلائیوں سے نوازے گا۔

**(63)سورہ منافقون:** سُورۂ مُنافِقُون کو پڑھنے والا نِفاق سے بچارہے گا اور مُنافقت نہیں کرے گا۔

**(64)سورہ تغابن:** سُورۂ تَغابُن کو جس نے خواب میں پڑھا وہ ایمان اور ہدایت پر فوت ہوگا۔

**(65)سورہ طلاق:** سُورۂ طَلاق کی خواب میں تلاوت اس بات کی عَلامَت (نِشانی) ہے کہ خاوند بیوی میں سخت جھگڑا ہوگا اور طَلاق تک نوبت آئے گی اور مَرد حَق مہر ادا کرے گا۔

**(66)سورہ تحریم:** سُورۂ تَحرِیم کی تلاوت کرنے والا حرام کاموں سے بچا لیا جائے گا۔

**(67)سورہ ملک:** جوسُورۂ مُلک کو خواب میں پڑھے گا اُسے خُدا تعالیٰ دونوں جہانوں کی بَھلائیاں عَطا کرے گا اور اُس کی اِملاک( ملکیت) اور خیرات زیادہ ہوگی۔

**(68)سورہ ن وقلم:** جو اس سُورت کو پڑھے گا اُس پر خُداوندِ کریم کی عِنایَت (مہربانی) ہوگی اُسے کامیابی اور عہدۂ قضا(قاضی کا عہدہ) نَصِیب ہوگا۔

**(69)سورہ حاقۃ:** سُورۂ حَاقَّہ کی تلاوت کرنے والے کو مارکُٹائِی کا خوف ہوگا اور وہ حَق پر قائم رہے گا۔

**(70)سورہ معارج:** سُورۂ معارج کو پڑھنے والا اَمن اور تَائِید (اُمید / مدد) کے ساتھ کامیابِی پائے گا۔

**(71)سورہ نوح:** سُورۂ نُوح کی جس نے تلاوت کی وہ اچھی باتوں کا حکم دینے اور بُری باتوں سے مَنْع کرنے والوں میں ہوگا اور دُشمنوں کے مقابلے میں اُسے کامیابِی ہوگی۔

**(72)سورہ جن:** سُورۂ جِنّ کی تلاوت کرنے والا جنات سے محفوظ رہے گا۔

**(73)سورہ مُزَّمِّل:** سُورۂ مُزَّمِّل کو پڑھنے والا خوب سِیرَت اور صَابِر شَخص ہے۔

**(74)سورہ مُدَّثِّر:** سُورۂ مُدَّثِّر کو خواب میں پڑھنے والا رِزق کی تنگِی میں مُبتلا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اُس سے یہ تنگی رَفْع (دُور) فرمادے گا۔

**(75)سورہ قیِامَہ:** اس سُورت کو خواب میں پڑھنے والا قَسَم سے بچتا رہے گا کبھی قَسَم نہ کھائے گا۔

**(76)سورہ دہر:** جس شخص نے اس کی خواب میں تلاوت کی اُسے سَخاوَت کی توفیق اور شُکر ادا کرنے کی نعمت نصیب ہوگی۔

**(77)سورہ مرسلات:** جس نے خواب میں پڑھی اللہ تعالیٰ اُس پر رِزق کُشادَہ کردے گا اور اُن کے دُشمنوں کی زَبانیں بَند کردے گا۔

**(78)سورہ النباء:** سُورۃُ اَلنَّبَاَ پڑھنے والے کے تمام رَنج و غَم دُور ہوجائیں گے، اُس کی شان میں اِضافہ ہوگا، اُس کا ذِکر بُلَند ہوگا۔

**(79)سورہ نازعات:** سُورہَ نَازِعات کو خواب میں جِس نے پڑھا اُس کے دِل سے تَمام پریشانیاں اور غم دُور ہوجائینگے۔

**(80)سورہ عبس:** سُورہَ عَبَسَ کو جِس نے خواب میں پڑھا وہ کَثرت سے صَدقَہ وزکوٰۃ دے گا۔

**(81)سورہ تکویر:** سُورہَ تکَوِیر پڑھنے والا مَشرِق کی طرف بہت سَفَر کرے گا اور ان میں کامیابِی حاصل ہوگی۔

**(82)سورہ انفطار:** سُورہَ اِنفِطار کی تلاوت کرنے والے کو بادشاہوں کی قُربَت نَصِیب ہوگی اور وہ اس کی تکْرِیم (عزت) کریں گے۔

**(83)سورہ مطففین:** سُورہَ مُطَفِّفِین پڑھنے والے کو وقار اور اِنصاف کی توفِیق مَرحَمَت ہوگی۔

**(84)سورہ انشقاق:** سُورہَ اِنشِقاق کو جِس نے خواب میں پڑھا اُس کی اولاد اور نَسل میں اِضافہ ہوگا۔

**(85)سورہ بروج:** جِس نے اِس سُورت کو خواب میں پڑھا اُسے اللہ تَعالیٰ ہر غَم وفِکر سے نِجات دے گا اور طرح طرح کے عِلم سے نوازے گا۔

**(86)سورہ طارق:** سُورہَ طارِق کو پڑھنے والے کے کام اُس کے لئے آسان ہوجائیں گے۔

**(87)سورہ اعلیٰ:** سُورہَ اعلیٰ پڑھنے والے کے کام اُس کے لئے آسان ہوجائیں گے۔

**(88)سورہ غَاشِیَه:** سُورہَ غَاشِیَہ کی تلاوت کرنے والے کی قَدرومَنزِلَت میں اِضافہ ہوگا اور اُس کا علم نَشر(پھیلا) ہوگا۔

**(89)سورہ فجر:** سُورۂ فَجْر کو خواب میں پڑھنے والا ہیبَت اور رونَق کے لِباس سے مَلبُوس کیا جائے گا۔

**(90)سورہ بلد:** سُورۂ بَلَد پڑھنے والے کو یتیموں کو خاطِر داری کرنے اور اُنہیں کھانا کِھلانے کی توفِیق عطا ہوگی اور وہ ضَعِیفوں پر رَحم کرے گا۔

**(91)سورہ شمس:** سُورۂ شَمس کو جس نے خواب میں پڑھا اُس کو اچھی سَمجھ بُوجھ اور تمام معاملات میں دانائی کی دولت ملے گی۔

**(92)سورہ لیل:** سُورۂ لَیل پڑھنے والے کا پَردہ محفوظ رہے گا اُس کی بدنامی نہیں ہوگی۔

**(93)سورہ ضُحیٰ:** سُورۂ ضُحیٰ کی تلاوت کرنے والا یتیموں اور مِسکینوں کی عِزّت وتکریم کرے گا۔

**(94)سورہ الانشرح:** جو آدمی اس کو خواب میں پڑھے اُس کے سِینے کو اللہ تعالیٰ اِسلام کے لئے کُشادہ فرمادے گا اور اُسے تمام معاملات میں آسانیاں مُیَسَّر آئیں گی۔

**(95)سورہ تین:** سُورۂ تِین کو پڑھنے والے کی خُدا تَعالیٰ حاجَتیں جلد پُوری کرے گا اور اُسے رِزق کے حُصُول میں آسانی ہوگی۔

**(96)سورہ علق:** سُورۂ عَلَق کو جِس نے خواب میں پڑھا وہ طَوِیل عُمر پائے گا اور اُس کا مرتبہ بُلَند ہوگا۔

**(97)سورہ قدر:** سُورۂ قَدر کو جس آدمی نے خواب میں پڑھا اُسے بَھلائی نَصیب ہوگی اور اُس کا حال اچھا رہے گا۔

**(98)سورہ بینہ:** سُورۂ بَیّنَہ پڑھنے والے کی وجہ سے خُداوندِکَریم ایک قوم کو ہِدایَت نَصیب کرے گا۔

**(99)سورہ زلزال:** سُورۂ زِلزال کی تلاوت کرنے والے کے ذریعے اللہ تَعالیٰ کُفّار کے قدم مُتَزَلزِل (ڈگمگانے والا) کردے گا۔

**(100)سورہ عادیات:** اس کی خواب میں جِس نے تلاوت کی اللہ تَعالیٰ اُسے عُمدَہ گھوڑے عِنایَت فرمائے گا اُن گھوڑوں کی وجہ سے اُسے نَفع ہوگا۔

**(101)سورہ قارعہ:** سُورۂ قَارِعَہ پڑھنے والے کی عِبادَت اور تَقویٰ کے ذریعے اللہ تَعالیٰ عِزّت بڑھائے گا۔

**(102)سورہ تکاثر:** سُورۂ تَکَاثُر کو پڑھنے والا مال اَکٹھا (جَمع) کرنا تَرک کردے گا (چھوڑدے گا)اور زاہِد (نیک / پرہیز گار) ہوجائے گا۔

**(103)سورہ عصر:** جو شخص اپنے آپ کو اِس کی تلاوَت کرتا پائے اُسے صَبر کی توفِیق مِلے گی اور حق پر اُس کی مَدَد فَرمائی جائے گی۔

**(104)سورہ ہمزہ:** سُورۂ ہُمَزہ کی خواب میں تلاوَت کرنے والا مال اِکٹّھا (جَمع) کرکے نیک کاموں پر خرچ کرے گا۔

**(105)سورہ فِیل:** سُورۂ فِیل پڑھنے والے کی دُشمنوں کے خِلاف مَدَد کی جائے گی اور اُس کی وجہ سے بہت سی اِسلامی فُتُوحات (کامیابیاں) ہوں گی۔

**(106)سورہ قریش:** جو آدمی خواب میں اِس کی تِلاوَت کرے وہ مِسکینوں کو کھانا کِھلائے گا اور اُس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ مُسلمانوں کے دِلوں میں مُحَبَّت پیدا کردے گا۔

**(107)سورہ ماعون:** سُورۂ مَاعُون کی تلاوَت کرنے والے کو اپنے مُخالِفین اور دُشمنوں پر فَتْح حاصِل ہوگی۔

**(108)سورہ کوثر:** جس نے خواب میں اِس سُورَت کو پڑھا اُسے دُنیا وآخِرَت میں بہت بھلائی نَصیب ہوگی۔

**(109)سورہ کافرون:** سُورۂ کافِرُون کی جس نے خواب میں تِلاوَت کی وہ کافِروں کے ساتھ جہاد کی توفیق پائے گا۔

**(110)سورہ نصر:** سُورۂ نصر پڑھنے والے کی خُدا تعالیٰ اُس کے دُشمنوں کے مُقابلے میں مَدَد کرے گا یہ سُورَت اُس کے جَلد فوت کی دَلیل بھی ہے کیونکہ اِس کے نُزُول کے بَعد حُضُورِاَکرَم صلی اللہ علیہ وسلم واصِلِ بَحَق ہوئے تھے۔ ایک آدمی نے حَضرَت اِبن سیرین علیہ الرحمہ سے عرض کی کہ میں نے خواب میں سُورۂ نصر پڑھی تو امام ابن سیرین علیہ الرحمہ نے اُس سے کہا کہ تیری موت قریب ہے وَصِیَّت کرلے اُس نے وَجَہ دَریافت کی تو آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا اِس لئے کہ یہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آسمان سے نازل ہونے والی آخرت سُورَت ہے۔

**(111)سورہ لھب:** سُورۂ لَہَب کو خواب میں پڑھنے والا اپنی مُراد پائے گا، اُس کا ذکر بُلَند ہوگا، وہ اپنے عَقیدۂ توحِید میں سَخت ہوگا، اُس کی اولاد کَم ہوگی اور اُس کی زندگی خوب مَزے سے بَسَر ہوگی۔

**(112)سورہ اخلاص:** جس شَخص نے اِسے خواب میں پڑھا اُسے توبہ کی توفِیق مِلے گی اور اُس کا کوئی بچہ نہ بچے گا کیونکہ اِرشادِ باری تعالیٰ ہے،لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ o (پارہ30،سورۂاخلاص، آیت4،3)

**ترجمہ:** نہ اُس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوااور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔
بعض علماء مفسرین فرماتے ہیں کہ جس نے اِس سُورَت کو خواب میں پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی توحید کا قائل ہے اور اُس کا بیٹا اُس وَقت تک نہ مَرے گا جب تک خاندان کے تمام لوگ دَفن نہ ہوجائیں اور وہ اکیلا مَرے گا۔

**(113)سورہ فلق:** سُورۂ فَلَق کو خواب میں پڑھنے والا بُرائیوں سے بَچا رہے گا۔

**(114)سورہ ناس:** جس نے خواب میں اِس سُورَت کی تِلاوَت کی وہ بلاؤں (مُصِیبتوں) سے محفوظ ہوگا اور مَردُود وشیطان سے خُدا تعالیٰ کی پَناہ ( حِفاظَت ) میں رہے گا۔

هذا آخر مارقمه قلم

الفقیر القادری ابوالصالح **محمد فیض احمد اُویسی رضوی غفرلہٗ**

20جمادی الثانی1420ھ، ۸۲دسمبر1999ء

بہاولپور۔پاکستان